پیداواری منصوبہ

مسور

برائے

2023-24

پیداواری منصوبہ مسور 2023-24

مسور ایک اہم دال ہے۔ اس میں 18 تا35 فیصد تک پروٹین پائی جاتی ہے۔ مسور کی اوسط فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ وقت کی ضرورت ہے۔ بے وقت یا زائد بارشوں اور جڑی بوٹیوں کی کثرت سے اس فصل کا کافی نقصان ہوتا ہے ۔ کاشتکار مسور کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی پرعمل درآمد کر کے اور منظور شدہ ترقی دادہ اقسام کی ترویج سے فی ایکڑ پیداوار بڑھا سکتے ہیں اور اپنی آمدنی میں اضافہ کے ساتھ ساتھ اس کی درآمد کی مد میں ہونے والے اخراجات کو کم کرنے میں بھی حکومت کی مدد کر سکتے ہیں۔

ذیل میں دیئے گئے گوشوارہ میں گزشتہ پانچ سال میں پنجاب میں مسور کے زیرِ کاشت کل رقبہ کل پیداوار اور اوسط پیداوار دی گئی ہے۔

گزشتہ پانچ سال میں پنجاب میں مسور کا زیر کاشت رقبہ کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہزار ایکڑ	ہزار ہیکٹر	ہزار میٹرک ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من (40 کلوگرام) فی ایکڑ
2018-19	18.71	7.57	2.730	360	3.64
2019-20	9.53	3.856	1.422	369	3.73
2020-21	1.96	0.793	0.337	425	4.30
2021-22	1.99	0.805	0.360	447	4.52
2022-23	2.61	1.057	o.470	445	4.50

موزوں زمین

درمیانی بارش والے بارانی علاقوں اور اوسط درجہ کی زرخیز زمین پر مسور کی فصل کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے. علاوہ ازیں ہلکی میرا سے بھاری میرا زمینوں پر بھی اس فصل کو کاشت کیا جاسکتا ہے۔ کلراٹھی زمین اس کی کاشت کے لیے موزوں نہیں۔

زمین کی تیاری

زمین تیار کرنے کے لئے ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل ضرور چلانا چاہیے۔ اس سے نہ صرف جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں بلکہ ان میں پلنے والے کیڑے اور بیماریوں کا خاتمہ بھی ہو جاتا ہے اور بارانی علاقوں میں وتر بھی محفوظ رہتا ہے۔ دو بار ہل چلانے سے زمین کاشت کے لئے تیار ہو جاتی ہے۔ ہل چلانے کے بعد سہاگہ دینا بہت ضروری ہے۔ اس سے ایک تو مٹی باریک اور زمین ہموار ہو جائے گی دوسرا زمین میں وتر زیادہ دیر تک محفوظ کیا جاسکتا ہے اور بیج کی روئیدگی زیادہ بہتر ہوتی ہے۔ آبپاش علاقوں میں بھی مسور کی کاشت منافع بخش طریقے سے ہوسکتی ہے اور سفارش کردہ پیداواری عوامل بروئے کار لاکر 15 تا20 من فی ایکڑ پیداوار آسانی سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ ستمبر کاشتہ کماد اور باغات میں مسور کی مخلوط کاشت بھی کی جاسکتی ہے۔

سفارش کردہ اقسام

- **پنجاب مسور-2020**

یہ قسم تحقیقاتی ادارہ برائے دالیں، ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد اور جوہری ادارہ برائے زراعت و حیاتیات، فیصل آباد کی مشترکہ کاوش سے تیار کی گئی ہے۔ مسور کی یہ قسم زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ہے۔ اس کے علاوہ یہ مسور کی فصل پر حملہ آور ہونے والی تمام بیماریوں کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ یہ دوسری اقسام کے مقابلے میں نسبتاً جلدی پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ یہ قسم گرنے سے محفوظ رہتی ہے اور ستمبر کاشتہ کماد میں مخلوط کاشت کے لیے بھی موزوں ہے۔

- **پنجاب مسور-2019**

یہ قسم بھی تحقیقاتی ادارہ برائے دالیں، ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔ مسور کی یہ قسم بہتر پیداواری صلاحیت رکھنے کے ساتھ ساتھ پروٹین کی وافر مقدار کی حامل ہے۔

- **پنجاب مسور-2009**

مسور کی یہ قسم گرنے سے محفوظ رہتی ہے، سردی کو برداشت کرتی ہے اور ستمبر کاشتہ کماد میں مخلوط کاشت کے لئے بھی موزوں ہے۔ یہ قسم بھی تحقیقاتی ادارہ برائے دالیں، ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔ یہ بیماریوں کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت رکھنے اور زیادہ پیداوار دینے والی ہے۔

- **مرکز-2009**

یہ زیادہ پیداوار دینے، کم گرنے اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت رکھنے والی قسم ہے۔ یہ پنجاب کے تمام بارانی، آبپاش، میدانی علاقہ جات اور پہاڑوں کے دامن میں کامیابی سے کاشت کی جا سکتی ہے۔

- **نیاب مسور-2002**

یہ اچھی پیداواری صلاحیت کی حامل ترقی دادہ قسم ہے جو نیاب فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔ یہ دوسری اقسام سے پکنے میں 20 تا 25 دن اگیتی ہے اور تمام علاقوں بالخصوص کپاس کے علاقوں کے لئے زیادہ موزوں ہے۔ نیاب مسور 2002 کے دانے کا رنگ دیسی اِقسام جیسا ہے جس کو خریدنے اور کھانے والا ترجیح دیتا ہے۔

- **چکوال مسور**

بیماریوں کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت رکھنے والی قسم چکوال مسور کے دانے کا رنگ بھی دیسی اِقسام جیسا ہے۔ یہ قسم بہتر پیداوار کی حامل ہے۔ یہ قسم بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال کی تیار کردہ ہے۔

- **شرح بیج**

آبپاش علاقوں کے لئے 10 تا 12 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ بارانی علاقوں میں شرح بیج 14 تا 16 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ بیج کم از کم 90 فیصد اُگاؤ والا ہونا چاہیئے۔

- **بیج کو زہر لگانا**

فصل کو بیماریوں سے محفوظ کرنے کیلئے بیج کو سرائیت پذیر زہر لگانا بہت ضروری ہے اس لئے زرعی توسیعی عملہ کے مشورہ سے کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کُش زہر ضرور لگائیں۔

بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانا

مسور کے بیج کو ٹیکہ لگا کر کاشت کرنے سے پودے میں ہوا سے نائٹروجن لینے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ چار کنال میں کاشت کرنے کے لئے بیج کی مقدار کو ٹیکہ لگانے کے لئے ایک گلاس یعنی 250 ملی لٹر پانی میں 50 گرام (تقریباً ایک چھٹانک) گڑ، شکر یا چینی ملا کر شربت تیار کریں اور شربت کو بیج پر چھڑک دیں۔ پھر اس میں ٹیکے کی سفارش کردہ مقدار بیج کے ساتھ اچھی طرح ملائیں تا کہ ٹیکہ یکساں طور پر بیج پر لگ جائے۔ بیج کو سایہ دار جگہ پر خشک کریں اور پھر جلدی کاشت کر دیں کیونکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ٹیکہ کی افادیت بتدریج کم ہو جاتی ہے۔ یہ ٹیکہ سوائل بیکٹیریالوجی سیکشن ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ (AARI) فیصل آباد، نبجی (NIBGE) جھنگ روڈ فیصل آباد اور قومی زرعی تحقیقاتی سنٹر (NARC) اسلام آباد سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

بیج کی دستیابی

سفارش کردہ اقسام کا بیج متعلقہ اداروں یعنی نیاب (NIAB) فیصل آباد، نظامت دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ (AARI) فیصل آباد، بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ (BARI) چکوال اور این اے آر سی (NARC) اسلام آباد سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

وقت کاشت

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے فصل کا مناسب وقت پر کاشت کرنا بہت ضروری ہے۔ زیادہ اگیتی اور زیادہ پچھیتی کاشت کی ہوئی فصل عام طور پر کم پیداوار دیتی ہے کیونکہ زیادہ اگیتی فصل میں بڑھوتری زیادہ ہو جاتی ہے جبکہ پچھیتی فصل کی نشوونما کم ہوتی ہے۔ ان دونوں صورتوں میں پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ زیادہ زرخیز زمین میں اور ستمبر کاشتہ کماد میں مسور کی کاشت وسط نومبر میں کریں۔ مسور کی کاشت مندرجہ ذیل گوشوارہ کے مطابق کی جائے۔

مسور کی کاشت کے علاقے اور موزوں وقت کاشت

نمبر شمار	علاقہ جات	وقت کاشت
1	نارووال، راولپنڈی، سیالکوٹ، چکوال	آخر اکتوبر تا نومبر کا پہلا ہفتہ
2	بھکر، راجن پور، مظفر گڑھ، جھنگ، منڈی بہاؤالدین، گجرات، فیصل آباد اور جنوبی پنجاب کے دیگر علاقے	آخر اکتوبر تا 15 نومبر

طریقہ کاشت

مسور کی کاشت ہمیشہ تر وتر میں کریں تا کہ اُگاؤ بہتر ہو۔ مناسب ایڈجسٹمنٹ کے ساتھ آٹومیٹک ربیع ڈرل یا سنگل روڈرل یا پھر ہل کے ساتھ پور باندھ کر بھی بوائی کی جاسکتی ہے۔ اگر یہ آلات دستیاب نہ ہوں تو پھر بوائی کیرا سے بھی کی جاسکتی ہے۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 10 تا 12 انچ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 3 تا 4 انچ ہونا چاہیئے۔

وٹوں پر کاشت

موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر متوقع بارشوں کے نقصان سے بچنے کے لئے مسور کی کاشت اگر وٹوں پر کی جائے تو فصل نسبتاً محفوظ رہتی ہے۔ زمین کی تیاری کے بعد بیج کا چھٹہ دیں، بیج کو زمین میں ملانے کے لئے ایک مرتبہ ہل اور سہاگہ چلائیں اور بعد میں رجر (Ridger) کی مدد سے کھیلیاں بنالیں۔

مخلوط کاشت

ستمبر کاشتہ کماد میں مسور کی مخلوط کاشت اچھا طریقہ ہے۔ کماد میں اگر زمین آبپاشی کی وجہ سے سخت ہو جائے تو وتر آنے پر ہل، تر پھالی یا پھالے ایڈجسٹ کئے ہوئے کلٹیویٹر سے زمین تیار کریں اور سنگل روڈرل یا ہل کے ساتھ پور باندھ کر بوائی کریں۔ اگر رقبہ زیادہ ہو تو فصل پھالے ایڈجسٹ کئے ہوئے کلٹیویٹر کے ساتھ پور لگا کر کاشت کی جاسکتی ہے۔ چار یا ساڑھے چار فٹ کے باہمی فاصلہ پر کاشتہ کماد کی دو لائنوں کے درمیان مسور کی دو لائنیں کاشت کریں۔ دو تا اڑھائی فٹ کے باہمی فاصلے پر کاشتہ کماد کی دو لائنوں کے درمیان مسور کی ایک لائن کاشت کریں۔ مسور کی مخلوط کاشت کے لئے 5 تا 6 کلوگرام بیج درکار ہوتا ہے۔ اِس طرح ستمبر کاشتہ کماد میں مسور کی 10 تا 12 من فی ایکڑ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے اور کماد کی پیداوار پر بھی اچھا اثر پڑتا ہے۔ ستمبر کاشتہ کماد میں مسور کی فصل نومبر کے پہلے پندرھواڑے میں کاشت کرنی چاہیے۔

کھادوں کا استعمال

مسور پھلی دار فصل ہے اور ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے لہٰذا اس فصل کو نائٹروجنی کھاد کی ضرورت نسبتاً کم ہوتی ہے تاہم فاسفورس والی کھاد کا استعمال پیداوار میں اضافہ کرتا ہے۔ اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے اوسط زرخیز زمین میں درج ذیل شرح کے مطابق کھاد استعمال کریں۔

خوراکی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)			مقدار کھاد (بوری فی ایکڑ)
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	زمین تیار کرتے وقت
13	23	12	ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی + 10 کلوگرام یوریا یا اڑھائی بوری ایس ایس پی (18 فیصد) + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی

جڑی بوٹیوں کی تلفی

چھوٹے قد اور کمزور تنے کی وجہ سے مسور کی فصل جڑی بوٹیوں کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ اسے نقصان پہنچانے والی جڑی بوٹیوں میں مینا، باتھو، کرنڈ، پیازی، دُمبی سِٹی، شاہترہ، لیہلی، ریواڑی اور مٹری وغیرہ شامل ہیں۔ جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں۔

بارانی علاقے

جہاں آبپاشی کا انتظام نہ ہو، سطح زمین کے قریب وتر کی قلت ہو، وہاں زہریں استعمال کرنے کی بجائے روٹری مشین کی مدد سے جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ فصل کے اُگاؤ کے 30 تا 40 دن بعد اور 70 تا 80 دن بعد تلفی بذریعہ گوڈی کریں۔ فصل پر پھول آنے سے پہلے کھیت جڑی بوٹیوں سے پاک ہونا چاہیے۔

آبپاش علاقے

ایسے آبپاش علاقوں میں جہاں راؤنی کر کے مسور کاشت کئے جاتے ہیں وہاں پینڈی میتھالین بوائی کے وقت سپرے کی جاسکتی ہیں۔ اس کے لئے وتر حالت میں زمین کی تیاری کی جائے۔ آخری سہاگے سے قبل زہر سپرے کی جائے۔ اس کے بعد ڈرل کی مدد سے مسور کاشت کردیے جائیں۔ اس طریقہ سے ہلکی زمینوں میں پینڈی میتھالین بحساب 1000 ملی لٹر اور بھاری زمینوں میں بحساب 1200 ملی لٹر فی ایکڑ استعمال کی جائے۔ یاد رہے کہ چھٹے کے طریقے سے کاشت کی صورت میں یہ زہریں استعمال نہ کی جائیں اور موسمی پیشین گوئی کی مناسبت سے صرف خشک موسم میں استعمال کی جاسکتی ہے۔

اگاؤ کے بعد سپرے

اگر بوائی کے وقت کوئی زہر استعمال نہ کی جاسکی ہو تو کاشت کے ڈیڑھ تا دو ماہ بعد قیز یلوفوپ میتھائل 15 EC بحساب 250 ملی لٹر یا ہیلوکسی فوپ 10.8 EC بحساب 350 ملی لٹر استعمال کی جاسکتی ہیں۔

آبپاشی

مسور کا پودا خشک سالی کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس لئے اسے زیادہ آبپاشی کی ضرورت نہیں ہوتی اور بارشوں ہی سے فصل پک جاتی ہے البتہ اگر معمول سے کم بارشیں ہوں تو پھول نکلنے سے پہلے اور پھلیاں بننے پر پانی ضرور دینا چاہیے جس سے پھول اور پھلیاں زیادہ لگتی ہیں اور دانے موٹے بنتے ہیں۔

برداشت

پنجاب کے جنوبی اور وسطی اضلاع میں مسور کی فصل آخر مارچ تا شروع اپریل پک کر برداشت کے لئے تیار ہو جاتی ہے جبکہ شمالی اضلاع میں تقریباً وسط اپریل میں برداشت کے لئے تیار ہوتی ہے۔ برداشت میں تاخیر سے پھلیاں جھڑ جاتی ہیں جو پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہیں لہٰذا جب 80 فیصد پھلیاں پک جائیں تو کٹائی کر لینی چاہیے۔ فصل کی کٹائی صبح سویرے کرنی چاہیے تاکہ پھلیاں اور دانے نہ جھڑیں۔ کٹائی کرنے کے بعد فصل کو چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں میں چند دن دھوپ میں خشک کر کے کسی پختہ جگہ پر اکٹھا کر کے گہائی کر لیں اور جنس کو بُھو سے سے علیٰحدہ کر لیں۔ اس کے لئے تھریشر بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔ جنس کو صاف کرنے کے بعد دھوپ میں مزید خشک کر کے کسی صاف ستھرے سٹور میں محفوظ کر لیں۔

جنس کو ذخیرہ کرنا

سٹور کو کیڑوں سے پاک کرنے کے لئے سفارش کردہ زہر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ اگر ذخیرہ شُدہ بیج پر کیڑے کا حملہ ہو جائے تو ایگٹاکسن بحساب 25 تا 30 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔ سٹور میں گولیاں رکھنے سے پہلے تمام دروازے، کھڑکیاں اور روشن دان اچھی طرح بند کر لیں تاکہ ہوا کی آمد و رفت بند ہو جائے۔ گولیاں ایک ہفتہ تک رہنے دیں اور سٹور بند رکھیں۔ گودام کھولنے کے تین گھنٹے بعد گودام میں داخل ہوں تاکہ زہریلی گیس اچھی طرح باہر خارج ہو جائے۔ اگر ممکن ہو تو جنس ذخیرہ کرنے کے لیے ہرمیٹک تھیلے (Hermatic bags) یا ہرمیٹک کوکون (Hermatic cocoon) کا استعمال بھی کیا جاسکتا ہے، اس میں فیومیگیشن کی ضرورت نہیں ہوتی اور جنس کو لمبے عرصے تک محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔

فصل پر ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات

ماحولیاتی تبدیلیوں کے سبب بے وقت اور غیر متوقع بارشوں اور درجہ حرارت میں غیر معمولی کمی بیشی کی وجہ سے فصلوں پر نقصان دہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ نقصان دہ کیڑے اور بیماریوں کے حملہ کی شدت میں بھی کمی بیشی آتی ہے۔ ان اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں، فصل کا باقائدگی سے معائنہ کریں، فصل کی خصوصی نگہداشت اور تحفظِ نباتات کا خاص خیال رکھیں۔

مسور کی فصل کی بیماریاں اور اُن کا انسداد

نام بیماری	حملہ کی نوعیت	اِنسداد
مسور کا جھلساؤ (Lentil Blight)	یہ بیماری پودے کے تمام حصے ماسوائے جڑ پر حملہ کرتی ہے۔ پتوں پر بھورے رنگ کے دھبے یا ابھار بنتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں تنے متاثرہ جگہ سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ متاثرہ پودے کے دانے سکڑ کر جسامت میں چھوٹے رہ جاتے ہیں اور پیداوار متاثر ہوتی ہے۔	● قوتِ مدافعت رکھنے والی سفارش کردہ اقسام کاشت کریں ● بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں ● متاثرہ فصل کی باقیات کو تلف کریں ● فصلوں کا ادل بدل کریں
بوٹرائٹس بلائٹ (Grey Mold)	فصل پر پھول آنے کے وقت پودوں کے اُوپر والے حصوں پر بھورے رنگ کی پھپھوندی حملہ کرتی ہے۔ پھول جھڑ جاتے ہیں اور پھلیوں میں دانے کم اور جھری دار بنتے ہیں۔ اگر بوائی زیادہ اگیتی کی جائے تو یہ بیماری بہت تیزی سے پھیلتی ہے۔	● متاثرہ پودوں اور ان کی باقیات تلف کریں ● بیج صحت مند فصل سے لیں ● فصل زیادہ گھنی اور بڑھوتری زیادہ نہ ہونے دیں ● بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں
مسور کی کُنگی (Lentil Rust)	پتوں کی زیریں سطح پر ابھرے ہوئے زرد رنگ کے داغ دھبے دائروں کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں جو بعد میں بھورے اور سیاہ رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ اس بیماری کا حملہ پنجاب کے شمالی علاقوں میں زیادہ ہوتا ہے سیالکوٹ کے علاقے میں یہ بیماری کثرت سے پائی جاتی ہے۔ اس بیماری کے حملے سے پتے، تنا اور پھلی زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ یہ بیماری پتے کے دونوں اطراف میں نمودار ہوتی ہے۔	● متاثرہ پودوں اور ان کی باقیات کو تلف کریں ● قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں

مسور کا مُرجھاؤ (Lentil Wilt)	اس بیماری کا حملہ بارانی اور خشک علاقوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ بیماری سے متاثرہ پودے اچانک مُرجھا کر سُوکھ جاتے ہیں۔ یہ بیماری پودوں کی بڑھوتری کے کسی بھی مرحلہ پر نمودار ہوسکتی ہے۔ متاثرہ پودے کھیت میں ٹکڑیوں کی شکل میں نظر آتے ہیں۔ پودے مکمل طور پر پیلے، کمزور اور مر جاتے ہیں۔ بیماری کے پھپھوند پودے کی جڑوں پر حملہ آور ہوتے ہیں جڑوں میں خوراک اور پانی لے جانے والی نالیاں بند ہو جاتی ہیں۔	● آبپاش علاقوں میں فصل 15 اکتوبر کے بعد کاشت کریں ● ممکن ہو تو بیماری سے متاثرہ پودے نکال دیں ● بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں ● فصلوں کا ادل بدل اپنائیں ● قوتِ مدافعت رکھنے والی اِقسام کا صحت مند بیج استعمال کریں
مسور کے تنے کی سڑن (Stem Rot of lentil)	تنا سڑ جاتا ہے اور پودے سُوکھ کر ختم ہو جاتے ہیں۔ تنے پر زمین کے قریب کالے رنگ کے منکے (Sclerotia) نظر آتے ہیں اور بیمار دانے پچکے ہوئے ہوتے ہیں۔	● متاثرہ پودے اور ان کی باقیات تلف کریں ● کھیت میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں یا پانی کم دیں ● قوتِ مدافعت رکھنے والی اِقسام کا صحت مند بیج استعمال کریں
مسور کی جڑ کی سڑن (Root Rot of lentil)	جڑ کی کھال ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے اور جڑ گل سڑ جاتی ہے۔ پودے اچانک مرجھا جاتے ہیں۔ متاثرہ پودے آسانی سے زمین سے کھینچے جا سکتے ہیں۔ یہ بیماری ٹکڑیوں کی شکل میں نظر آتی ہے۔	● فصلوں کا ادل بدل اپنائیں ● بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں ● قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں
مسور کے تنے اور جڑ کی سڑن (Collar Rot of Lentil)	پہلے پودوں کے تنوں پر ہلکے بھورے رنگ کے داغ نمودار ہوتے ہیں جو بعد میں نمی کی موجودگی میں تنوں کو لپیٹ میں لے لیتے ہیں اور ان کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ بالائی تنوں کو متاثر کرتے ہیں۔ پہلے پودے کا تنا اور پھر جڑیں گل جاتی ہیں اور پودے خشک ہو کر مرجھا جاتے ہیں۔	● قوتِ برداشت کی حامل اِقسام کاشت کریں ● متاثرہ پودوں کو تلف کر دیں ● فصل کو زیادہ پانی نہ لگائیں

مسور کی فصل کی بیماریاں اور اُن کا انسداد

نام کیڑا	پہچان	نقصان	انسداد
ٹوکا Grass Hopper	کیڑے کا رنگ مٹیالہ، جسم مضبوط اور تکون نما ہوتا ہے۔	اُگتی ہوئی فصل کے چھوٹے پودوں کو کاٹ کر کھاتا ہے۔	● کھیت، کھالوں اور وٹوں پر اُگی ہوئی جڑی بوٹیاں تلف کریں ● شام کے وقت بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 300 ملی لٹر یا لیمڈا سائی ہیلوتھرین 2.5 ای سی بحساب 330 ملی لٹر یا کاربوسلفان 20 ای سی بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ کھیتوں میں سپرے کریں

چور کیڑا Cut worm	پروانہ جسامت میں بڑا اور پروں کا رنگ گندمی بھورا ہوتا ہے۔ اگلے پروں کے کناروں کی طرف گردے کی شکل کا دھبہ ہوتا ہے۔ پچھلے پر سفید یا زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ سیاہ اور قد میں کافی بڑی ہوتی ہے۔	سنڈیاں دن کے وقت پودوں کے قریب مٹی میں چھپی رہتی ہیں اور رات کے وقت چھوٹے پودوں کو کاٹ کاٹ کر فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں۔	● ناقابل استعمال سبزیوں کو کاٹ کر اور پتوں کو اکٹھا کر کے شام کے وقت ڈھیریوں کی شکل میں رکھیں اور صبح ان ڈھیریوں کے نیچے چھپی ہوئی سنڈیاں تلف کریں ● گوڈی کر کے پانی لگائیں ● شام کے وقت بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 300 ملی لٹر یا سائپرمیتھرین 10 ای سی بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ کھیتوں میں سپرے کریں۔
سست تیلہ Aphid	قد میں چھوٹا اور رنگت میں سبز یا پیلا ہوتا ہے ۔ پیٹ پر پچھلی طرف موجود نالیوں سے لیس دار رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ کیڑا پر دار اور بغیر پر دونوں حالتوں میں موجود ہوتا ہے۔ فصل تیار ہونے کے قریب ہو تو یہ کیڑا رنگت میں سیاہ اور پردار ہو جاتا ہے یہ کیڑا بہت آہستہ آہستہ چلتا ہے۔	بالغ اور بچے دونوں، پتوں کی نچلی سطح، نرم ٹہنیوں، نوخیز کونپلوں اور پھولوں سے رس چوستے ہیں۔ ان کے جسم سے میٹھی رطوبت خارج ہوتی ہے جس پر پھپھوندی اُگ آتی ہے اور پودے کا خوراک بنانے کا عمل شدید متاثر ہوتا ہے۔	● حتی الوسع کیمیائی زہروں کے استعمال سے پرہیز کیا جائے ● جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں ● بارش سے بھی ان کیڑوں کی تعداد کم ہو جاتی ہے ● مفید کیڑوں کی خاص کر کچھوا بھونڈی یا لیڈی برڈ بیٹل کی حوصلہ افزائی کریں ● کیمیائی انسداد کے لیے امیڈاکلوپرڈ 200 ایس ایل بحساب 200 ملی لٹر یا ایسٹامپرڈ 250 ڈبلیو پی بحساب 125 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔
ٹاڈ کی سُنڈی Pod borer	اس سُنڈی کا پروانہ پیلے اور بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ سنڈی کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے۔ پیوپا گہرے کالے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ موسم اور خوراک کے لحاظ سے سنڈی اپنا رنگ بدل لیتی ہے۔	سنڈی پھلیوں میں سوراخ کر کے اندر داخل ہو جاتی ہے اور دانوں کو کھاتی رہتی ہے۔	● جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ اگر فصل میں کیڑے کے انڈے موجود ہوں تو 100 ٹرائیکوگراما کارڈ فی ایکڑ کے حساب سے لگائیں۔ ٹرائیکوگراما کارڈ محکمہ زراعت توسیع کی قائم کردہ لیبارٹریوں بشمول اُوکاڑہ، ساہیوال، پاکپتن، وہاڑی، فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، شیخوپورہ، حافظ آباد، جھنگ، لیہ اور مظفر گڑھ کے اضلاع سے حاصل کیے جا سکتے ہیں ● چڑیاں سنڈیوں کو بڑے شوق سے کھاتی ہیں اس لئے کھیتوں میں ان کے بیٹھنے کے لئے درختوں یا ڈنڈوں سے رسیاں باندھ کر جگہ مہیا کریں ● روشنی کے پھندے لگائیں ● زمین میں چھپے ہوئے کویوں کو تلف کریں ● کیمیائی انسداد کے لیے لیوفینوران 50 ای سی بحساب 200 ملی لٹر یا کلورینٹرانیلی پرول 20 فی صد ای سی بحساب 50 ملی لٹر یا فلوبینڈی امائیڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

لشکری سُنڈی Army worm	پروانہ ہلکے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ اگلے پَر گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں جن کی اُوپر والی سطح پر سفید رنگ کی لکیروں کا جال بچھا ہوتا ہے اور کہیں کہیں سیاہ دھبے ہوتے ہیں جبکہ پچھلے پر سرمئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ سبزی مائل بھورا ہوتا ہے۔ جسم پر سفید لائنیں ہوتی ہیں۔ ہاتھ لگانے سے فوراً گول ہوکر گر جاتی ہیں۔	شدید حملہ کی صورت میں سنڈیاں لشکر کی صورت میں پودوں کو ٹنڈ منڈ کر دیتی ہیں اور ایک کھیت سے دوسرے کھیت کی طرف یلغار کرتی ہیں۔	● حملہ شدہ کھیتوں کے گرد کھائیاں کھودیں تا کہ سنڈیاں دوسرے کھیتوں کی طرف منتقل نہ ہوسکیں ● ان کھائیوں میں زہر پاشی کا عمل کیا جائے یا پانی لگا کر مٹی کا تیل ڈال دیا جائے ● لشکری سنڈی کو پرندے رغبت سے کھاتے ہیں اس لئے پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں ● جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں ● انڈوں اور چھوٹی سنڈیوں کو چن کر تلف کریں ● شروع میں حملہ ٹکڑیوں میں ہوتا ہے اور سنڈیاں ایک جگہ پر کافی تعداد میں ہوتی ہیں اس وقت ان کا انسداد موثر اور کم خرچ ہوتا ہے ● کلورینٹرانیلی پرول 20 فی صد ای سی بحساب 50 ملی لٹر یا فلو بینڈی امائیڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔
دیمک Termite	یہ کیڑا ایک کنبہ کی شکل میں رہتا ہے اس میں بادشاہ‘ ملکہ‘ سپاہی اور کارکن ہوتے ہیں۔ فصلوں کا نقصان صرف کارکن کرتے ہیں جن کی رنگت ہلکی پیلی، سر بڑا اور جسامت عام چیونٹی سے بڑی ہوتی ہے۔	پودوں کی جڑوں پر حملہ کرتی ہے اور زمین میں سرنگیں بنا کر رہتی ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جاتے ہیں۔ دیمک کا حملہ فصل اُگنے سے کٹائی تک بھی ہوسکتا ہے	● گوبر کی کچی کھاد کی بجائے گلی سڑی اور تیار کھاد استعمال کریں ● جڑی بوٹیاں اور فصل کے بچے کھچے حصے تلف کریں ● بارش ہونے یا فصل کو پانی دینے سے شدید حملہ قدرے کم ہوجاتا ہے ● بارانی علاقوں میں کلورپائری فاس 40 ای سی بحساب 1.5 لیٹر فی 10 کلوگرام مٹی یا ریت میں ملا کر جب بارش کا امکان ہو تو کھیتوں میں چھٹہ کر دیں جبکہ آبپاش علاقوں میں پانی لگاتے وقت استعمال کریں۔ ● فپرونل 5 فیصد ای سی بحساب ایک لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

توسیعی سرگرمیاں

علاقائی پیداواری منصوبے

زیرنظر پیداواری منصوبے کی روشنی میں صوبہ پنجاب میں ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع)، ڈائریکٹر زراعت (توسیع) کی زیرنگرانی اپنے اپنے علاقوں کے لئے پیداواری منصوبے تیار کریں گے جن میں پیداواری ٹیکنالوجی کے علاوہ رقبہ و پیداوار کے اہداف بھی شامل ہوں گے۔ ان منصوبوں کی کاپیاں ان علاقوں کے توسیعی کارکنوں میں تقسیم کی جائیں گی تاکہ وہ اس مہم کے ذریعے اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہوسکیں۔

اشاعت پیداواری منصوبہ

مسور کی بہتر پیداوار کے حصول کے لئے نظامت اعلیٰ زراعت (توسیع و اڈاپٹیو ریسرچ) پنجاب مسور کا پیداواری منصوبہ 2023-24 مرتب کرے گی جس میں مسور کے جدید کاشتی امور کی تفصیل درج ہوگی۔ اس منصوبہ کی اشاعت نظامت زرعی اطلاعات کرے گی۔ اشاعت کے بعد پیداواری منصوبہ توسیع زراعت کے عملہ کی وساطت سے کاشتکاروں اور توسیعی عملہ میں تقسیم کیا جائے گا۔ مزید براں زیادہ مسور کاشت کرنے والے اضلاع میں متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع بھی اپنے ضلع کے لئے پیداواری منصوبہ مرتب کرے گا تاکہ اس میں بیان کردہ جدید سفارشات کو اپنا کر بہتر پیداوار حاصل کی جاسکے۔

ٹریننگ کا انعقاد

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) بالترتیب ضلع اور تحصیل کی سطح پر ٹریننگ کا اہتمام کریں گے جس میں مسور سے متعلقہ ماہرین کو مدعو کیا جائے گا۔ ان ریفریشر کورسز میں توسیع زراعت کا تمام فیلڈ عملہ اور کاشتکار حصہ لیں گے۔ ضلع کی سطح کے بعد تحصیل، مرکز اور یونین کونسل کی سطح پر بھی زمینداروں کے اجتماعات منعقد کر کے ان کو مسور کی نئی و بہتر اقسام اور کاشتی امور سے روشناس کرایا جائے گا۔

پیسٹ وارننگ و کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز

نظامت پیسٹ وارننگ و کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز کا عملہ کاشتہ کھیتوں کا باقاعدہ معائنہ کرے گا۔ کھیتوں میں جڑی بوٹیوں، بیماریوں، کیڑوں کا حملہ معاشی نقصان کی حد سے تجاوز کرنے کی صورت میں کاشتکاروں کے علاوہ عملہ توسیع زراعت کو بھی مطلع کرے گا تاکہ ان کا بروقت تدارک کیا جاسکے۔

اشاعت زرعی مواد

نظامت زرعی اطلاعات پنجاب مسور کی نئی اقسام و کاشتی امور سے متعلق پمفلٹ، پوسٹر، ہینڈ بلز وغیرہ شائع کرے گا جو عملہ توسیع زراعت اور کاشتکاروں میں تقسیم کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر بھی زرعی پروگراموں کے ذریعے موسمی حالات کے مطابق کاشتکاروں کو ہدایات جاری کی جاتی رہیں گی۔

زرعی معلومات

کاشتکار مسور کی فصل اور دیگر فصلات کے کاشتی اُمور کے سلسلہ میں محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے مفید معلومات حاصل کر سکتے ہیں یا مزید معلومات و رہنمائی کے لئے درج ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع و اڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کوآرڈینیشن (ایف ٹی و اے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	dacpunjab@gmail.com
3	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال	0543	662004	barichakwal@yahoo.com
4	نظامت دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201695	directorpulses@yahoo.com
5	ایرڈ زون تحقیقاتی ادارہ (AZRI) بھکر	0453	9200133	azribhakkar@gmail.com
6	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	directorppri@yahoo.com
7	جوہری ادارہ برائے زراعت و حیاتیات (NIAB) فیصل آباد	041	9201751-60	niabmial@niab.org.pk
8	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
9	علاقائی زرعی تحقیقاتی ادارہ بہاولپور	062	9255220	directorrari@gmail.com
10	ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب، لاہور	042	99330378	dacrspunjab@hotmail.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) کروڑ، لیہ	0606	810713	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) رحیم یار خان	068	-	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

دفاتر نظامت ونائب نظامت زراعت (توسیع) پنجاب

1	**نظامتِ زراعت (توسیع) لاہور**	042	99201171	daelahore@yahoo.com
2	لاہور	042	99200736	doaelhr2009@yahoo.com
3	قصور	049	9250042	ddaeksr@gmail.com
4	شیخوپورہ	056	9200263	ddaeskp@gmail.com
5	ننکانہ صاحب	056	9201134	ddaenns@gmail.com
6	**نظامت زراعت (توسیع) فیصل آباد**	041	9200755	daextfsd@gmail.com
7	فیصل آباد	041	9200754	ddaextfsd@gmail.com
8	جھنگ	047	9200289	ddajhang@gmailcom
9	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	9201140	doagrittsingh@yahoo.com
10	چنیوٹ	0476	9210171	chiniot.agri@yahoo.com
11	**نظامت زراعت (توسیع) گوجرانوالہ**	055	9200198	daextgujranwala@gmail.com
12	گوجرانوالہ	055	9200195	ddaextensiongrw@gmail.com
13	سیالکوٹ	052	9250311	doaextskt@yahoo.com
14	نارووال	0542	2413002	ddanarowal@gmail.com
15	**نظامت زراعت (توسیع) گجرات**	053	9330345	daextgujrat@gmail.com
16	گجرات	053	9260346	ddaextgujrat@gmail.com
17	منڈی بہاؤالدین	0546	650390	ddaextmbdin@gmail.com
18	حافظ آباد	0547	920062	doagriextension@gmail.com
19	وزیرآباد	055	6601280	docotor35@gmail.com
20	**نظامت زراعت (توسیع) سرگودھا**	048	9230526	director.agri.sgd@gmail.com
21	سرگودھا	048	9230232	doaextentionsargodha@gmail.com
22	بھکر	0543	9200144	doaextbkr@yahoo.com
23	خوشاب	0454	920158	ddaextkhb@gmail.com
24	میانوالی	0459	920095	doagri.extmwi@gmail.com

25	**نظامت زراعت (توسیع) ساہیوال**	040	4400198	daextswl@gmail.com
26	ساہیوال	040	9330185	doaextsahiwal@yahoo.com
27	اوکاڑہ	044	9200264	ddaextok@gmail.com
28	پاکپتن	0457	921046	ddaextpakpattan@gmail.com
29	**نظامت زراعت (توسیع) ملتان**	061	9200317	daextmultan@gmail.com
30	ملتان	061	9200748	doaextmultan@hotmail.com
31	خانیوال	065	9200060	ddaextkwl@gmail.com
32	لودھراں	0608	921106	doalodhran@gmail.com
33	وہاڑی	067	9201185	doaextvehari@hotmail.com
34	**نظامت زراعت (توسیع) بہاولپور**	062	9255181	directoragriextbwp@gmail.com
35	بہاولپور	062	9255184	doaextbwp2010@gmail.com
36	بہاولنگر	063	9240124	ddaextbwn@ygmail.com
37	رحیم یار خان	068	9230129	ddaextrykhan1@gmail.com
38	**نظامت زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان**	064	9260142	daextdgk@gmail.com
39	ڈیرہ غازی خان	064	9260143	ddaextdgk@gmail.com
40	لیہ	0606	920301	doaext.layyah@gmail.com
41	راجن پور	0604	920084	ddaextrp2@gmail.com
42	مظفر گڑھ	066	9200042	ddaagriextmzg@gmail.com
43	**نظامت زراعت (توسیع) راولپنڈی**	051	9292060	darawalpindi@gmail.com
44	راولپنڈی	051	9292160	do.agriext.rwp.pk@gmail.com
45	چکوال	0543	551556	doaextckl@gmail.com
46	جہلم	0544	9270324	doaejlm@yahoo.com
47	اٹک	057	9316129	doa_agriext_atk@yahoo.com

مسور کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے اہم عوامل

- سفارش کردہ اقسام پنجاب مسور -2020، پنجاب مسور -2019 ، پنجاب مسور- 2009، مرکز -2009، نیاب مسور 2002-اور چکوال مسور کاشت کریں
- مسور کا صحت منداور صاف ستھرا بیج آبپاش علاقوں کے لئے 10 تا 12 اور بارانی علاقوں کے لئے 14 تا 16 کلو گرام فی ایکڑ استعمال کریں
- بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں
- فصل کی اچھی نشوونما کے لئے بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کریں
- بارانی علاقوں میں فصل کی بوائی آخر اکتوبر تا نومبر کا پہلا ہفتہ کریں اور آبپاش علاقوں میں آخر اکتوبر تا وسط نومبر کریں
- بوائی کے لئے زمین تیار کرتے وقت ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی + 10 کلوگرام یوریا یا ایک بوری ٹرپل سپر فاسفیٹ +آدھی بوری یوریا+ آدھی بوری ایس او پی یا اڑھائی بوری ایس ایس پی (18 فیصد) +آدھی بوری یوریا+ آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں
- فصل کی بوائی تر وتر میں کریں, قطاروں کا درمیانی فاصلہ 10 تا 12 انچ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 3 تا 4 انچ رکھیں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے زمین کی تیاری کے وقت تر وتر حالت میں سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر استعمال کریں
- بارش نہ ہونے کی صورت میں فصل کی ضرورت کے مطابق پھول نکلنے سے پہلے اور پھلیاں بننے پر پانی لگائیں
- نقصان دہ کیڑوں کے انسداد کے لیے کتابچہ میں دی گئی سفارشات پر عمل کریں
- فصل کی کٹائی 80 فیصد پھلیاں پکنے پر صبح کے وقت کریں

- فصل کو چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں میں چند دن دھوپ میں خشک کر کے کسی پختہ جگہ پر اکٹھا کر کے گہائی کر لیں اور جنس کو بُھو سے سے علیٰحدہ کر لیں
- جنس کو صاف کرنے کے بعد دھوپ میں مزید خشک کر کے کسی صاف ستھرے سٹور میں محفوظ کر لیں۔
- ماحولیاتی تبدیلیوں کے سبب فصل پر نقصان دہ اثرات مرتب ہوتے ہیں، ان اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں، فصل کا باقائدگی سے معائنہ کریں، فصل کی خصوصی نگہداشت اور تحفظِ نباتات کا خاص خیال رکھیں۔

☆☆☆

اشاعت: 2023-24 تعداد: 2000